بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب مستطاب

مجمع الفضائل

جلد اوّل

ترجمہ

مناقب علامہ ابن شہر آشوبؒ

مترجم
سید المفسرین ادیبِؒ اعظم
مولانا سید ظفر حسن صاحب قبلہؒ امروہوی
(مصنف دو سو سترہ (۲۱۷) کتب)

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد ۲ کراچی

ے سرفراز فرماتے رہیں گے تو ہم جلد اپنی منزل مقصود پر پہنچ جائیں گے۔ وما توفیق الا باللہ

دعا گو

احقر الزمن سیّد ظفر حسن نقوی

مترجم کتاب ہذا

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر . . . . ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ ناظم آباد ۵ کراچی

مطبع . . . . قریشی آرٹ پریس ناظم آباد ۵ کراچی

کتابت . . . . سیّد شبیہ الحسن نقوی امروہوی

سال اشاعت . . . . دسمبر ۲۰۰۲ء بار سوم

ہدیہ . . . . (۲۱۰) دو سو دس روپے

کر دکھا دیا۔ ان لوگوں نے کلید برداروں پر غدر کی تہمت لگائی اور کہنے لگے یہ لوگ دینِ محمدؐ کی طرف مائل ہو گئے اور کنجیاں ان کو دیدیں کلید برداروں نے قسم کھائی کہ کنجیاں ان کے پاس ہیں وہ ایک مقفل مکان کے اندر ایک مقفل صندوق میں ہیں جب وہاں تلاش کیا تو موجود نہ پائیں کلید بردار نے کہا میں نے جب رکھی تھیں تو آیات توریت تلاوت کر دی تھیں کیونکہ مجھے محمدؐ کے جادو سے ڈر تھا۔ آگاہ ہو کہ محمد جادوگر نہیں ہیں بلکہ ان کا امر عظیم ہے پھر وہ حضرت کے پاس آئے اور کہنے لگے آپ کو یہ کنجیاں کس نے دیں۔ فرمایا اس خدا نے جس نے موسیٰ کو الواح دیں یعنی جبرئیل۔ کلید بردار نے گواہی دی پھر انہوں نے دروازہ کھول دیا اور ان میں سے لیفن نے اسلام قبول کیا اور ان سے خمس لیا گیا۔ آیہ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّهٗ (سورہ بنی اسرائیل ۱۷/۲۶) نازل ہوئی آپ نے فدک فاطمہؑ کو دے دیا اور ایک میراث تھی ان کی ماں خدیجہ اور ان کی بہن ہند بنت ابی ہالہ کی حضرت اس کو ان کے پاس لے گئے انہوں نے اس میں سے کچھ نہ لیا۔ حضرت نے آیت سنائی۔ عرض کی آپ زندہ ہیں آپ اس کے مستحق مجھ سے زیادہ ہیں حضرت نے فرمایا مجھے یہ خوف ہے کہ میرے بعد لوگ تمہیں نہ دیں۔ عرض کی پھر جو آپ کی مرضی۔ حضرت نے لوگوں کو جمع کر کے فرمایا یہ مال فاطمہؑ کا ہے۔ پس اس روز سے آپ کے قبضے میں رہا اور آنحضرتؐ کی وفات تک وہی آپ کا ذریعہ معاش تھا۔

اللہ نے جو خصوصیات آپ کو دیں

اللہ تعالیٰ نے آنحضرت کو بکثرت خصوصیتیں عطا فرمائی ہیں جو دیگر انبیاء کے لیے نہیں۔

(۱) آپ خاتم النبین ہیں (۲) خدا نے آپ کو جوامع الکلم عطا فرمایا اعطیت جوامع الکلم

(۳) تمام مخلوق کی طرف آپ کو بھیجا گیا (۴) آپ کے دین کو تمام ادیان پر غالب کیا هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ (سورہ التوبہ ۹/۳۳) (۵) قرآن کی مثل کتاب لانے سے لوگ عاجز رہے (۶) آپ کو شعر کہنے اور نقل کرنے سے منع کیا گیا وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا یَنْۢبَغِیْ لَهٗ (سورہ یٰسین ۳۶/۶۹) (۷) آپ کی شریعت کا سہل ہونا هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَیْكُمْ فِی الدِّیْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ (سورہ حج ۲۲/۷۸) (۸) عمل کا دس گناہ ثواب مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا (سورہ الانعام ۶/۱۶۰) (۹) آپ کی رفع عذاب وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِیْهِمْ (سورہ الانفال ۸/۳۳) (۱۰) آپ کے اہل بیت کی محبت فرض کی گئی قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی (سورہ الشوریٰ ۴۲/۲۳) (۱۱) آپ کی امت کو خیر امت بنایا كُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّةٍ - (آل عمران ۳/۱۱۰) هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِیْنَ (سورہ الحج ۲۲/۷۸) (۱۲) آپ کی امت کا اجتبا کیا انما المومنون (سورہ النور ۲۴/۶۲) اَلَّذِیْنَ اصْطَفَیْنَا مِنْ عِبَادِنَا (سورہ فاطر ۳۵/۳۲) هُوَ اجْتَبٰىكُمْ (سورہ الحج ۲۲/۷۸) (۱۳) آپ کی امت کے مومنوں کا ولی اللہ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (سورہ البقرہ ۲/۲۵۷)

(۱۴) ملائکہ آپ کی امت کے مومنوں کے لیے استغفار کرتے ہیں۔

وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۔ سورہ المومن ۷/۴۰)

(۱۵) آپس میں ایک دوسرے کو سلام کرنے کا حکم

(۱۶) وضو کا حکم۔

(۱۷) تیمم کا حکم۔

(۱۸) پتھر سے استنجا کا حکم۔

(۱۹) پانی سے نجاسات دور کرنے کی اجازت۔

(۲۰) آب کثیر میں نجاسات کے موثر نہ ہونے کا حکم۔

(۲۱) زمین پر ہر جگہ سجدہ کر لینے کی اجازت۔

(۲۲) مٹی کو منجملہ مطہرات قرار دینا۔

(۲۳) رسول کے سونے کے بعد بغیر وضو نماز کی اجازت۔

(۲۴) بحالت خواب حضرت کی آنکھوں کا نہ سونا

تنام عيني ولا ينام قلبي

(۲۵) حضرت پر مسواک کرنا فرض اور امت پر سنت قرار پانا۔

(۲۶) اذان کا حکم۔

(۲۷) اقامت کا حکم ہونا۔

(۲۸) نماز جمعہ کا حکم۔

(۲۹) نماز بجماعت ادا کرنے کا حکم۔

(۳۰) رکوع کا حکم۔

(۳۱) دو سجدوں کا حکم۔

(۳۲) تشہد کا حکم۔

(۳۳) سلام کا حکم۔

(۳۴) نماز شب کا حکم۔

(۳۵) نماز وتر کا حکم۔

(۳۶) نماز کسوف و خسوف کا حکم

(۳۷) نماز استسقا کا حکم۔

(۳۸) نماز عشاء آخرہ کا حکم۔

(۳۹) حضرت پر زکوٰۃ کو حرام قرار دیا گیا۔

(۴۰) صدقہ حرام کیا گیا۔

(۴۱) ہدیہ کا فر حرام قرار دیا گیا۔

(۴۲) خمس حلال کیا گیا۔

(۴۳) انفال کو حلال رکھا گیا۔

(۴۴) مال غنیمت کو جائز قرار دیا۔

(۴۵) ماہ صیام کے روزے فرض کیے گئے۔

(۴۶) شب قدر کی عبادت قرار دی گئی۔

(۴۷) عیدین کی نماز

(۴۸) ماہ صیام میں طلوع صبح سے پہلے تک کھانے پینے اور مجامعت کی اجازت دی گئی۔

(۴۹) صوم وصال حرام قرار دیا گیا۔

(۵۰) حضرت پر ذبیحہ واجب اور ہمارے لیے سنت قرار دیا گیا۔

(۵۱) فطرہ واجب کیا گیا۔

(۵۲) آپ پر مکہ میں داخل ہونا بغیر احرام جائز قرار دیا گیا۔

(۵۳) بحالت احرام عقد نکاح آپ کے لیے جائز ہوا۔

(۵۴) جہاد میں خدا نے آپ کی مدد کی۔

(۵۵) جب جنگ کو نکلتے تو واپس نہ آتے۔

(۵۶) دشمن سے جنگ میں شکست نہ کھاتے۔

(۵۷) آپ دنیا کے سب سے بڑے بہادر تھے۔

(۵۸) حرام تھا آپ پر نکاح کرنا لونڈیوں سے اور ذمی عورتوں سے

(۵۹) آپ کی ازواج سے نکاح دوسروں پر حرام تھا۔

(۶۰) آپ مخصوص تھے اسقاط مہر سے۔

(۶۱) اور عقد بلفظ ہبہ ہے

(۶۲) نو بیبیاں بیک وقت رکھ سکتے تھے۔

(۶۳) آپ کی طلاق امت سے نافذ تھی۔

(۶۴) آپ کی بیبیاں اگر مرتکب خواہش ہوتیں تو ان کے لئے دونا عذاب تھا۔

(۶۵) آپ کی امت پر احکام کو آسان کر دیا گیا۔

(۶۶) اور قتل کے سوا اور امور میں توبہ کو آسان کر دیا گیا۔

(۶۷) اور گناہ گار کی معصیت کو چھپایا گیا۔

(۶۸) اور خطا و نسیان پر درگزر۔

(۶۹) قصاص اور دیت کے درمیان اختیار

(۷۰) خطا و عمد میں فرق۔

(۷۱) گناہ سے توبہ کی قبولیت

(۷۲) حائض عورتوں کے ساتھ مجامعت کی اجازت نہ ہونا

(۷۳) امت کو اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح کی اجازت۔

(۷۴) آپ کو آنکھ سے اشارہ کی اجازت نہ تھی۔

(۷۵) ہاتھ سے بھی اشارہ کا حکم نہ تھا۔

(۷۶) لہسن کھانے کا حکم نہ تھا۔

(۷۷) جنت میں سب سے پہلے آپ کا داخلہ ہوگا۔

(۷۸) تمام انبیاء آپ کی نبوت کی گواہی دیں گے۔

(۷۹) آپ کو حق شفاعت حاصل ہوگا۔

(۸۰) لواء الحمد آپ کے پاس روز قیامت ہوگا۔

(۸۱) حوض کوثر کے مالک ہوں گے۔

(۸۲) تمام انبیاء سے قیامت میں درجہ بلند ہوگا۔

(۸۳) اکثر انبیاء آپ کی امت میں ہوں گے۔

(۸۴) آپ کو اتنے معجزات دیئے گئے جو اور نبی کو نہیں ملے۔

(۸۵) آپ کو چار ہزار چار سو چالیس معجزات ملے جو مختلف صورتوں سے قبل ولادت وقت ولادت اور بحالت زندگی وقت موت اور بعد موت ظاہر ہوئے۔

(۸۶) قرآن قیامت تک باقی رہنے والا معجزہ ہے اور انبیاء کو ان کے زمانہ کی حالت کے مطابق معجزات دیئے گئے جیسے موسیٰ کو عصا کا معجزہ اس زمانہ کے ساحروں کے لحاظ سے دیا گیا عیسیٰ کو احیاء اموات کا بلحاظ اس زمانہ کے طبیبوں کے لحاظ سے ملا اور آنحضرتؐ کے زمانہ میں فصحاء و بلغاء کا بڑا زور تھا اس کا زور توڑنے کے لیے قرآن کا معجزہ دیا گیا جو ابد تک باقی ہے۔

(۸۷) قرآن کا معجزہ ہونا تمام دنیا میں پھیلا اور قیامت تک بلاد و امصار میں جاری رہے گا۔

(۸۸) آپ کی شریعت ناسخ شرائع سابقہ ہے۔

(۸۹) آپ کا نور ہر نبی کے ساتھ رہا۔

(۹۰) آپ کا نور اول مخلوق ہے۔

(۹۱) آپ کے نام پر درود بھیجا جاتا ہے۔

(۹۲) آپ نے مکارم اخلاق کی تکمیل کی۔

(۹۳) آپ پر اتمام نعمت ہوا۔

(۹۴) آپ پر دین کامل ہوا۔

(۹۵) دنیا کی ہر شے آپ کی مطیع تھی۔

(۹۶) روز قیامت آپ تمام امتوں کے گواہ ہوں گے۔

(۹۷) آپ شب معراج وہاں گئے جہاں کوئی نبی نہ گیا۔

(۹۸) آپ کے آنے کی خبر ہر نبی نے دی۔

(۹۹) آپ کے اوصیا تمام انبیاء کے اوصیا سے بہتر ہیں۔

(۱۰۰) آپ مقصد خلقت کائنات ہیں۔

+ + +